## :( سوال نمبر 1 ) :-

**اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی امتیازی خصوصیات بیان کریں۔**

### "اسلام کا معنیٰ"

**لغوی معنیٰ :-**

اسلام ایک عربی لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

**اصطلاحی معنیٰ :-**

"اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا، اسلام کہلاتا ہے۔"

**اور**

"اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا ہی اسلام ہے۔"

**مفہوم :-**

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو اور جس کا کل سرمایۂ حیات کچھ عبادات، چند اذکار اور مٹھی بھر رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو خدا اور اس کے آخری نبیؐ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرے۔ چنانچہ اسلام کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کو اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل پیرا ہو کر زندگی بسر کرنا اور تمام مخلوقات کے حقوق بھی پورے کرنا۔

## آیت :-

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

"لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ"

## ترجمہ :-

"تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین"۔

## ڈاکٹر اسرار احمد :-

ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں کہ:

"اسلام قرآن و سنت کی تعلیمات کو زندگی
کے سماجی، ثقافتی، فقہی، سیاسی اور
اقتصادی شعبوں میں نافذ ہونے کا
نام ہے۔"

# اسلام کی امتیازی خصوصیات

دنیا میں بہت دین آئے اور اپنی مخصوص قوم کو پیغام پہنچا کر ان کا کام ختم ہو گیا۔ جبکہ اسلام ایک واحد دین ہے جس کو تمام ادیان پر فوقیت حاصل ہے اور اس لیے اس کی نمایاں خصوصیات بھی ہیں باقی ادیان سے جو کہ درج ذیل ہیں:

## 1۔ عقیدۂ توحید کا درس :-

عقیدۂ توحید سے مراد ہے کہ انسان دل سے تسلیم کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ لہٰذا اسلام وہ واحد دین ہے جو کہ عقیدۂ توحید کا درس دیتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج (الانبیاء: 22-21)

## ترجمہ :-

"اگر زمین آسمان میں اللہ کے سوا دوسرا خدا ہوتا تو زمین و آسمان کا نظام بگڑ جاتا۔"

## 2- پسندیدہ دین :-

اسلام کی سب سے بنیادی اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں :

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ" (آل عمران : ۱۹)

### ترجمہ :-

"بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ اسلام دین ہے۔"

جیسا کہ ہم جانتے ہیں اسلام سے پہلے بھی کافی دین آئے لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان سب میں پسندیدہ دین اسلام ہی ہے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

"وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ" (آل عمران : ۸۵)

### ترجمہ :-

"اور جو کوئی مذہب اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا، تو اس سے اس کا دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

## 3- اخوت کا درس :-

اسلام اپنے ماننے والوں کو درس اخوت بھی دیتا ہے۔

انھیں اسلام میں آنے کے بعد اس بات کی تعلیم بھی دیتا ہے کہ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہٰذا ہر خوشی اور غم میں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، اور جو اپنے لیے پسند کرو وہی دوسروں کے لیے پسند کرو۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں :

"اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ" (الحجرات : ۱۰)

**ترجمہ:-**

"مسلمان بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان (اگر رنجش ہو جائے) صلح و آشتی سے کام لو۔"

**حدیث:-**

آپؐ کا فرمان ہے:

"اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ" **(البخاری)**

**ترجمہ:-**

"تم میں سے بہترین مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔"

## ۴- دینِ کامل:-

مذہب اسلام کی ایک اور اہم خوبی یہ ہے کہ یہ ایک مکمل دین ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (المائدۃ : 3)

**ترجمہ:-**

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تمام کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

اس آیت مبارکہ سے واضح ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں زندگی گزارنے کے تمام طور طریقے بتائے گئے ہیں۔ اسلام مکمل ہو گیا ہے اور اب اس میں کسی قسم کی ترمیم یا تحریف نہیں کی جائے گی۔

## 5- اسلام دینِ فطرت ہے:-

مذہب اسلام انسانی فطرت کے عین مطابق اور انسانی مزاج و منہاج سے ہم آہنگ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

"فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ" (الروم : 30)

**ترجمہ:-**

"تو اپنے آپ کو دین کے لیے یکسو ہو کر مسعود رکھو جو اللہ تعالیٰ کی ڈالی ہوئی بناہے، (یہی وہ دین ہے) جس پر اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی، یہی مستحکم دین ہے۔"

سارے انسانوں کی حقیقت و فطرت دین اسلام ہے، اور وجودانی طور سے اس کو اسلامی دستور کا پابند بنا کر پیدا کیا گیا ہے۔

**حدیث:-**

اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

"ما من مولود إلا يولد على الفطرة، فأبواه يهودانه أو ينصرانه أو يمجسانه، (كتاب الجنائز)

**ترجمہ:-**

"ہر بچہ (دین) فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔"

اسلام تو فطرت ہے کوئی جبر نہیں ہے
آؤ اے مردانِ مجہول تمھیں صبر نہیں ہے

(مولانا بدر القادری ہالینڈ)

## 6- حرج و مشقت والا دین نہیں :-

اسلامی دستور میں انسانی میں انسانی زندگی سے متعلق جو بھی عبادات و معاملات بیان کیے گئے ہیں ، اس میں اس بات کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے کہ کوئی کہ بھی امر ایسا نہ ہو جو بندوں کے لیے باعثِ حرج و مشقت ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ اسلام اپنے ماننے والوں کے لیے بہت آسانیاں پیدا کرتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ (حج : 78)

**ترجمہ:-**

" اللہ نے تمہارے سارے دین میں کچھ حرج نہیں رکھا۔ "

**حدیث:-**

حدیث پاک ہے کہ رسول اقدس ﷺ نے فرمایا:

لولا ان اشق علی امتی لامرتھم بالسواق عند کل صلوٰۃ (ترمذی)

**ترجمہ:-**

" اگر میں اپنی امت کے لیے باعث حرج مشقت نہ سمجھتا ، تو ان پر نماز کے وقت مسواک کو لازم قرار دے دیتا۔ "

## 7- تکلیف مالا یطاق نہیں :-

اس دین میں تکلیف مالا یطاق (unbearable pain) نہیں ہے: اللہ تعالیٰ نے بندوں کو اپنی عبادت کے لیے ضرور پیدا فرمایا مگر کسی ایسے امر کی بجا آوری پر مجبور نہیں کیا جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (البقرۃ : 286)

**ترجمہ:-**

اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی حیثیت سے زیادہ مکلف نہیں بناتا۔

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق و مالک ہے، اگر وہ چاہتا تو ہماری حیثیت سے زیادہ ہمیں مکلف بنا سکتا تھا۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن: 18)

**ترجمہ:-**

"تم اپنی حیثیت کے مطابق اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔"

## 8- رخصت:-

اسلام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں رخصت بہت زیادہ ہے، رخصت کا مطلب یہ ہے کہ اسلام نے اپنے متبعین کو مقررہ احکام میں بھی وقت وضرورت کے لحاظ سے کچھ گنجائش فراہم کی ہے، مثال کے طور پر سفر میں وقت کی تنگی ہونے کی وجہ سے بعد میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ (النساء: 101)

**ترجمہ:-**

"جب تم زمین پر سفر کرو، تو (ایسی صورت میں) نماز کو قصر کر کے پڑھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔"

## 9- مکمل ضابطۂ حیات:-

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فرماتا ہے چاہے وہ عبادات ہوں یا پھر زندگی کے نجی معاملات۔ اسلام ایک مشعل راہ ہے جو کہ اپنے ماننے والوں کو مکمل راہنمائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ (البقرہ: 207)

**ترجمہ:-**

"اے ایمان والو! اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔"

## ۱۰۔ برابری والا دین:-

اسلام ایک دین ہے کہ جس میں تمام انسانوں کو برابر قرار دیا گیا ہے۔ وہ کسی بھی شعبے سے تعلق رکھتا ہو، رنگ، نسل اور خاندان سے تعلق رکھتا ہو، سب اسلام میں برابر ہیں۔

## حدیث:-

آپ ؐ کا فرمان ہے

"کسی کالے کو گورے پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ تم میں سے بہترین وہ ہے جو تم میں زیادہ تقویٰ والا ہے۔"

**ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز**
**پھر نہ بندہ رہا، نہ بندہ نواز**

(علامہ اقبال)

## ۱۱۔ عالمگیر دین:-

اسلام کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ یہ عالمگیر دین ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ کسی خاص علاقے یا خاص قوم کے لیے نہیں آیا، بلکہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھنے والے یا کسی بھی نسل کے لوگ دینِ اسلام سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بھی "یٰاَیُّھَا النَّاسُ" جس کا مطلب ہے تمام انسانیت نہ کہ صرف مسلمان۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

"ایک انسان کا قتلِ ناحق پوری انسانیت کا قتل ہے، جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا پوری انسانیت کی جان بچائی۔"

(المائدۃ: 32)

## 12- ثبات اور تغیر :-

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن قائم کر دیا گیا ہے۔ انسانوں نے آج تک بے شمار فلسفے وضع کیے ہیں لیکن کوئی فلسفہ بھی ایسا نظام فکر و عمل پیش نہ کر سکا جو اپنے اصول معاشرت پیش کرے جو دائمی اور ابدی ہوں۔ لہٰذا قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ (یونس : 64)

**ترجمہ :-**

اللہ تعالیٰ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ایک اور جگہ اللہ فرماتے ہیں:

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ (الاحزاب : 62)

**ترجمہ :-**

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔"

## 13- عقیدہ ختم نبوت :-

عربی زبان میں ختم کے معنی ہیں۔ مہر لگا دینا، بند کرنا، آخر تک پہنچانا۔ لہٰذا اسلام ایک ایسا دین ہے جو یہ بتاتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب : 40)

**ترجمہ :-**

"نہیں ہیں محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔"

## (سوال نمبر 2) :-

# دین اور مذہب میں فرق

## "مذہب کیا ہے؟"

**لغوی معنی :-**

مذہب عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، اعتقاد، مسلک، مشرب۔

**مذہب کے مترادفات :-**

ہندی میں مذہب کے مترادفات پنتھ، دھرم اور مت وغیرہ کے ہیں۔ انگریزی میں اسے Religion کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

**مغربی مفکرین کے نزدیک :-**

مختلف مغربی مفکرین نے مذہب کی تعریف کچھ یوں کی ہے:

**1۔ کانٹ کا کہنا ہے :**

ہر فریضہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے

**2۔ کال ورٹن کے نزدیک :-**

(ا) انسان جو بھی اپنی ذات کی تنہائی سے کرتا ہے، مذہب کہلاتا ہے

(ب) مذہب عقیدہ کی اُس طاقت کا نام ہے جس سے انسان کو روحانی پاکیزگی ملتی ہے

3- پروفیسر وائٹ ہیڈ :-

"انسان نے قوت کا نام مذہب رکھ لیا ہے جس کے متعلق اس نے یہ عقیدہ بنا لیا ہے کہ اس مذہب کے زور سے وہ کائنات کو مسخر کرے گا۔"

4- بقول شوپنہار :-

"مذہب موت کے شعور سے وابستہ ہے"

5- ولیم جیمز کے مطابق :-

"انفرادی اشخاص کے عالم انہائی کے وہ جذبات، اعمال اور تجربات، جن کے ذریعے وہ خیال کریں کہ ان کا رشتہ اس چیز سے ہے جسے وہ اپنی دانست میں خدا کہتے ہیں، مذہب کہلاتے جاتے ہیں۔"

6- ہاف ڈنگ کی سوچ ہے :-

"مذہب اقدار کی مداومت کا نام ہے۔"

7- اوسپسکی کہتا ہے :-

"مذہب ایک انسانی شعور ہے، جس قسم کی انسانی سطح ہوگی، اس قسم کا اس کا مذہب ہوگا۔"

## 8 - ایڈورڈ ٹیلر کے مطابق :-

"اگر آپ روحانیت پہ یقین رکھتے ہوں تو وہ مذہب ہے۔"

## 9 - دُرخائم کے مطابق :-

"خدا سے متعلق کچھ عقائد پر عمل کرنا ، مذہب کہلاتا ہے۔"

## 10 - ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق :-

مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے :

i - عقیدہ

ii - اُس عقیدہ کی بنیاد پر اعمال

iii - کچھ سماجی افعال

## 11 - سالمن ریتش کے نزدیک :-

"مذہب اُن اعتقادات کے مجموعے کا نام ہے ، جو ہماری قدرتی استعداد کے آزادانہ استعمال میں حائل ہوں۔"

## مذہب کا اصطلاحی مفہوم :-

مذہب ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل منزل مقصود تک رسائی حاصل کر لی جاتی ہے۔ چنانچہ مذہب زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے۔

## مذہب کی قرآنی تعلیم :-

مذہب اُن ہدایات اور احکامات کا نام ہے جو ضروریوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء ع کے ذریعے اپنے بندوں پر اُتارے ، جس پر چل کر انسان اس دنیا اور آخرت کی زندگی سے کام سنوار سکتا

ہے۔ قرآن پاک میں ہے:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

**ترجمہ:۔**

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔"

# "دین کیا ہے؟"

## دین کے لغوی معنی:۔

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں بالادستی حاصل کرنا، غلبہ حاصل کرنا۔

## اصطلاحی معنی:۔

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

## شرعی معنی:۔

دین چار چیزوں کا مجموعہ ہے:

(i) اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کا اقرار کرنا

(ii) اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہونا

(iii) اللہ کے بنائے قوانین پر عمل کرنا

(iv) اللہ کے سزا اور جزا کے نظام پر یقین رکھنا

## مولانا ابوالکلام آزادؒ اور دین:۔

مولانا ابوالکلام آزاد فرماتے ہیں

"سامی زبانوں کا ایک پرانا مادہ "دان" اور "دین" ہے جو بدلہ اور

مکافات کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آئین اور قانون کے معنوں میں بھی بولا جانے لگا۔

## ڈاکٹر اسرار احمدؒ اور دین :-

دین چھ چیزوں کا مجموعہ ہے:

| | |
|---|---|
| (i) عقائد | (iv) سماجی نظام |
| (ii) رسومات | (v) سیاسی اور معاشی نظام |
| (iii) سماجی افعال | (vi) عدل |

## لفظ دین کا قرآن میں استعمال :-

اللہ نے مختلف جگہوں پہ دین کا لفظ استعمال کیا ہے۔

i:- اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام دینًاہ

بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے۔

ii:- اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ

آج کے دن میں نے تم پر اپنا دین مکمل کر دیا۔

| دین | مذہب |
|---|---|
| 1۔ لغوی معنی: دین ایک عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں غلبہ حاصل کرنا، اقتدار حاصل کرنا۔ | 1۔ لغوی معنی: مذہب عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، مسلک وغیرہ۔ |
| 2۔ اصطلاحی معنی: دین ایک مکمل | 2۔ اصطلاحی معنی: مذہب ایک ایسا |

| دین | مذہب |
| --- | --- |
| ضابطہ حیات ہے جو ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔ | راستہ ہے جس پر چل کر انسان منزل مقصود کو حاصل کر لیا کرتا ہے۔ |
| 3- ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے مطابق دین چھ چیزوں کے مجموعے کا نام ہے: عقائد، عدل، رسومات، سماجی افعال، سماجی نظام اور سیاسی و معاشی نظام۔ | 3- ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے: عقیدہ، اس عقیدہ کی بنیاد پر اعمال اور کچھ سماجی افعال۔ |
| 4- دین کو کُل کی حیثیت حاصل ہے۔ | 4- مذہب کو ایک شاخ تصور کیا جاتا ہے۔ |
| 5- دین ایک اسلامی لفظ ہے جس کو اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ | 5- اسلامی ایک غیر اسلامی لفظ ہے جس کو ثابت کرنے کے لیے یہی بہت ہے اللہ اور اس کے رسولؐ نے اس کے اسلامی ہونے کا ذکر نہیں فرمایا۔ |
| 6- اللہ کی نظر میں دین صرف اسلام ہے: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (آل عمران ۱۹) اور اللہ کے نزدیک (قبول کیا جانے والا) دین اسلام ہے۔ | 6- مذہب کے متعلق اس طرح کا کوئی ثبوت نہیں ہے بلکہ مذہب فرقہ بازی ہے۔ |
| 7- دین مکمل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا: | 7- مذاہب مکمل نہیں ہوتے۔ مذاہب میں اپنے بنائے ہوئے بیانات اور |

| دین | مذہب |
|---|---|
| اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ<br>"آج میں نے تمہارے تمہارا دین مکمل کر دیا۔" | اعلان ہوتے ہیں اور یہ قیامت تک جاری رہے گا۔ |
| 8- دین خالص ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:<br>اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ۝<br>"بیشک اللہ کے لیے خالص دین ہے۔" | 8- مذاہب خالص نہیں ہوتے۔ وہ یقیناً وہ تبدیل ہوتے ہیں اور بیانات، اعلانات اور نصیحتوں کا مجموعہ ہوتے ہیں |
| 9- دین کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:<br>اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ<br>ترجمہ: "بے شک اللہ نے تمہارے لیے دین کا انتخاب کیا ہے۔" | 9- مذاہب کا انتخاب انسان کرتا ہے۔ جو کہ مختلف ہوتا ہے اس کی اپنی سوچ کے مطابق۔ |